سبق 36
مد کے قاعدے

مد یعنی آواز کو کھینچ کر پڑھنا۔مد کی دو قسمیں ہیں: مداصلی، مدفرعی

1 - مداصلی: حروف مد کی وجہ سے کیا جانے والا مد، (الف مد، یاء مد یا واؤمد) اس مد کے بارے میں ہم سبق 14، 15، 18 میں پڑھ چکے ہیں۔اس کو کھینچنے کی مقدار ایک الف یعنی دو حرکت کے برابر ہے۔

2 - مدفرعی: جب مداصلی کے بعد ہمزہ یا سکون آئے تو یہ مد کیا جاتا ہے، اس کی کئی شکلیں بنتی ہیں یہاں صرف ضروری اور مشہور صورتیں بتائی جارہی ہیں۔

صورت-1: مدواجب یا متصل: ایک ہی لفظ میں مداصلی کے بعد ہمزہ اپنی اصلی شکل میں آئے تو یہاں 4 یا 5 حرکت کے برابر مد ہوگا۔

نوٹ: اس کتاب میں اس مد کی نشانی یہ ہے کہ اس کے آخر میں ایک نوک ہوتی ہے۔ (ـــ)

جَآءَ وہ آیا	شَآءَ اس نے چاہا	مَآءٍ پانی
سُوٓءُ	هٰٓؤُلَآءِ	اُولٰٓئِكَ
اٰلَآءِ	اِبْتِغَآءُ	يَشَآءُ
اَلسَّمَآءِ	اَوْلِيَآءَ	سَوَآءُ

صورت-2: مدلازم: مداصلی کے بعد سکون یا شدّہ آئے تواس کو 6 حرکت کے برابر کھینچ کر پڑھنا چاہیے، یہ مدبھی نوک والا ہے۔(ــ)

جَآنٌّ	آٰلْـٰٔنَ	اَتُحَآجُّوْنِّیْ
وَلَا الضَّآلِّیْنَ	اَلصَّآخَّةُ	اَلْحَآقَّةُ

صورت-3: مدجائز یا منفصل: یہ اس وقت ہوتا ہے جب پہلے لفظ کے آخر میں مد اصلی ہو اور دوسرے لفظ کے شروع میں ہمزہ (یعنی الف پرحرکت) ہو وہاں 4 یا 5 حرکت کے برابر مد کرنا چاہیے البتہ یہاں پر دو حرکت کے برابر بھی مد کیا جاسکتا ہے، یہ مد لہر جیسا ہوتا ہے اس میں نوک نہیں ہوتی۔(~)

فِیْهَآ اَبَدًا	مَآ اَصَابَ	یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ
اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

www.understandquran.com

مشق: مد

اٰلَ گھر والے، اتباع کرنیوالے	اٰمَنَ وہ ایمان لایا	اٰدَمَ آدم علیہ السلام	اٰيَةً کوئی آیت، نشانی
سُوْٓءُ	اٰخَرَ	سَوَآءٌ	عَطَآءً
جَزَآءً	بِنَآءً	وَالسَّمَآءِ	مَآءً
اِبْتِغَآءَ	شَآءَ	اَضَآءَتْ	اٰلِهَةً
وَجَآءَ	بِالْاٰخِرَةِ	اَلْقُرْاٰنُ	اِسْرَآءِيْلَ
اٰمَنَّا	اٰتَيْنَا	اَلْمَلٰٓئِكَةُ	بِاٰيٰتِنَا
وَمَآ اٰتٰكُمْ	كَمَآ اٰمَنَ	كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	فَتُوْبُوْٓا اِلٰى